# Non-release of refunds: exporters postpone protest

RECORDER REPORT

KARACHI: The exporters have postponed their protest against non-release of multiple tax refunds, accumulating to the tune of Rs 343 billion, which they said has badly hit the industrial production.

The associations of five export sectors on Monday announced to postpone their planned protest, which was to be held from February 15 to March 3, against the government's apathy towards ending the financial ordeals of the exporters.

"The country's exports have fallen by 14.37 percent to a 32-year low," Pakistan Apparel Forum Chairman Javed Bilwani told a joint news conference here at the PHMA House.

He warned the federal government of countrywide protests if the refund claims were not released. He said that the protest was put off due to a meeting with the prime minister to sort out the issues.

He also asked the federal government to reduce the power tariff for industrial users as per the prime minister's announcement on December 29, 2015.

Bilwani slammed the government for not implementing the incentive package announced by the prime minister in a meeting with the representatives of industries on September 11, 2015. "Despite the passage of five months, no package has been provided yet," he added.

He said that the government had been holding billions of rupees refunds of the exporters, which continued to reduce their industrial production and exports.

Bilwani recalled that Finance Minister Ishaq Dar had during his budget speech announced to release all refunds within three months.

He said that the government had "failed" to deliver on the economic front. "The incumbent government has completely failed to lift the country's exports," he added.

He was of the view that the government had adopted "wrong" economic policies to arrest the fall in exports.

Abdul Rasheed Fodderwala, Chairman, Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association; Shaikh Shafiq Rafiq, Central Chairman, Pakistan Readymade Garment Manufacturers & Exporter Association; Khawaja Muhammad Usman, Chairman, Pakistan Cotton Fashion Apparels Manufacturers & Exporters Association; Zulfiqar Ali Chaudhary, Chairman, All Pakistan Textile Processing Mills Association; Rafiq Godil, Former Chairman, Pakistan Knitwear and Sweater Exporters Association; Abdus Samad, Chairman, Pakistan Cloth Merchants Association; Fawad Ijaz Khan, Patron-in-Chief, Pakistan Leather Garments Manufactures and Exporters Association and Muhammad Naeem Khokhar, Senior Vice-Chairman, Pakistan Carpet Manufacturers & Exporters Association also spoke on the occasion.

They expressed concern over the government's policy of ignoring the country's foreign trade. "The government is continuing to delay the release of sales tax refund claims, custom rebate claims and DLTL claims," they said, adding that the non-release of funds had badly hurt the export sector.

They demanded of the government to speed up release of the held-up payments and revive 'no payment no refund' system. Besides, they sought reduction in power, gas and water tariffs for the export sector.

"The power rate in Bangladesh and India is $ 0.10/kwh, while in Pakistan $ 0.14/kwh. The industrial captive power plants' gas tariff of Bangladesh is $ 3.01/mmbtu and India's is $ 4.66/mmbtu, while in Pakistan it is $ 7.68/mmbtu," they said.

Following the joint press conference, they staged a protest at the PHMA House wearing black armbands.

37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

THE NEWS
16 FEB 2016 Page no 15

# Textile industry warns protest against falling exports

**By our correspondent**

KARACHI: Value-added textile sector warned the government of mass protests across the country if the authorities could not arrest the declining exports.

Jawed Bilwani, chief coordinator of value-added textile sector at a press conference on Monday, said exports of the country hit 32-year low. The textile export is the major component of the total exports.

The fall in exports was attributed to serious liquidity issues due to pending refund, customs rebates and duty drawback on local taxes and levies claims.

"In order to overcome the liquidity crisis, the government had made commitments several times," Bilwani said.

He said the chairmen of five export sectors earlier agreed on a schedule of protest, including sit-ins before the offices of the Federal Board of Revenue.

"However, this has been postponed for seven to 10 days after the announcement of the Prime Minister regarding discussions with stakeholders to save the exports," he added.

The protests were scheduled for February 15 – March 3. "In case the government refuses the demands then new protests dates will be announced," he added.

Bilwani said the prime minister had announced resumption of zero-rating from July 01, 2016. "However, the business community is not sure as past decisions of the government functionaries were not honoured," he added.

The government should release stuck refunds to the tune of over Rs200 billion within 15 days and transfer cash in seven days in those cases where refund payment orders had been issued by tax authorities.

Bilwani said the exporters are also facing competitive issues due to high tariff of gas and electricity in the country.

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی منگل 16 فروری 2016ء

سیلز ٹیکس ریفنڈ
کسٹمز ریبیٹ

# ادائیگی نہ ہوئی تو ملک گیر احتجاج کرینگے

برآمد کنندگان
کا الٹی میٹم

## مطالبات پورے نہ ہوئے تو علاقائی ٹیکس دفاتر اور کسٹم ہاؤس کے سامنے دھرنا اور نئی تاریخوں کیساتھ احتجاجی تحریک شروع کی جائیگی

## وزیر خزانہ ہر بجٹ میں ریفنڈز کی ادائیگیوں کا وعدہ کرتے ہیں جن کے پورا ہونے کی نوبت ہی نہیں آتی، جاوید بلوانی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایکسپورٹرز نے سیلز ٹیکس ری فنڈ اور کسٹمز ری بیٹ کی ادائیگی نہ ہونے پر ملک گیر احتجاج کا اعلان کیا ہے، پیر کو پی ایچ ایم اے ہاؤس میں پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹرز ٹیکسٹائل، لیدر، سرجیکل، کارپٹ اور اسپورٹس گڈز کے نمائندوں کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی حکومت کو وارننگ دی ہے کہ انکے سیلز ٹیکس ریفنڈ، کسٹم ریبیٹ اور ڈی ایل ٹی ایل کے رکے ہوئے کلیمز کی ادائیگیاں شروع نہ کیں تو ملک گیر احتجاج شروع کیا جائے گا اور تمام علاقائی ٹیکس دفاتر اور کسٹم ہاؤس کے سامنے مسئلہ حل ہونے تک دھرنا بھی دیا جائے گا، پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ مطالبات کی منظوری کے لیے پانچ زیرریٹڈ سیکٹر کے احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ 15 فروری سے شروع کیا جانا تھا جسکے لیے کچھ دن پہلے ہی مقامات اور تاریخوں کا کی فیصلہ کرلیا گیا تھا اور ان کی تشہیر بھی کردی گئی تھی تاہم وزیراعظم ہاؤس میں ہونے والے انڈسٹری رہنماؤں کے اجلاس میں وزیراعظم نواز شریف نے یہ بات کہی کہ ایک ہفتے میں ریفنڈز کے اجرا کے سلسلے میں اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملاقات کی جائے گی اور ادائیگیوں کا طریقہ کار طے کیا جائے گا، وزیراعظم کے اس اعلان کی روشنی میں آج ہم صرف کراچی میں پریس کانفرنس اور احتجاجی مظاہرہ کررہے ہیں اور اگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اجلاس میں ہمارے مطالبات پورے نہ کیے گئے تو نئی تاریخوں کے ساتھ احتجاجی تحریک شروع کردی جائے گی، انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے وفاقی بجٹ سال 2015-16 کی تقریر میں اعلان کیا تھا کہ 31 مئی 2015 کے ٹیکس کے عرصے کے تمام ریفنڈ کلیمز 31 اگست 2015 تک جاری کردیے جائیں گے لیکن اس پر عمل درآمد نہ کیا گیا اور پیوستہ سال بھی وزیر خزانہ اسی قسم کا وعدہ کرچکے تھے جس پر عمل درآمد نہیں کیا گیا، انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ نے مالی سال 2014-15 کے بجٹ تقریر میں یہ بھی کہا تھا کہ انہوں نے ایف بی آر کو ہدایت کردی ہے کہ 30 ستمبر 2014 کے زیرالتوا ریفنڈ کلیمز کلیئر کردیں اور مستقبل میں تمام قابل قبول ریفنڈز کی ادائیگیاں 3 ماہ میں کردی جائیں، جاوید بلوانی نے کہا کہ وزیراعظم نے 28 دسمبر 2015 کو کراچی میں صنعتوں کے لیے بجلی کے نرخ 3 روپے فی یونٹ کرنے کا اعلان کیا تھا لیکن تاحال ایسا نہیں ہوسکا لہٰذا بجلی کے نرخ میں فی الفور 3 روپے کمی کی جائے، ہماری تمام متعلقہ وزارتیں اور محکمے برآمدات کے معاملات میں بری طرح ناکام رہے ہیں۔ محمد جاوید بلوانی نے حکومت کی غلط پالیسیوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جن برآمدی صنعتوں نے پچھلے 15 سے 20 سال میں افزائش حاصل کی تھی وہ اب تیزی سے بند ہورہی ہیں اور اگر کوئی صنعت مرجاتی ہے تو اس کی بحالی ناممکن ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے وزیر خزانہ ہر بجٹ میں ریفنڈز کی ادیگیوں کا وعدہ کرتے ہیں جن کے پورا ہونے کی نوبت ہی نہیں آتی۔ ایف بی آر کا قاعدہ ہے کہ ریفنڈ پیمنٹ آرڈر وصول ہونے کے بعد 7 دن کے اندر سیلز ٹیکس ریفنڈ کلیمز کے چیک جاری کردیئے جائینگے مگر اس قاعدے کی سنگین خلاف ورزی کی گئی ہے اور تاحال اربوں روپے کے کلیمز رکے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو حکومت کو اپنی برآمدات کو اللہ حافظ کہہ کر اپنے کشکول پر انحصار جاری رکھنا پڑے گا۔ پریس کانفرنس میں پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹر کے نمائندوں عبدالرشید فوڈ روالا، فواد اعجاز خان، شیخ شفیق رفیق، محمد نعیم کھوکھر، خواجہ عثمان،، عبدالصمد، ریحان حنان، رفیق گوڈیل، ذوالفقار چوہدری، سلیم پاریکھ، بابر خان، عبدالجبار غازیانی اور سلمان اسحاق موجود تھے، بعدازاں پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹر کے نمائندوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا اور اپنے مطالبات کے حق نعرے لگائے مظاہرین نے بینرز اٹھائے رکھے تھے جن پر مطالبات درج تھے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ منگل، 16 فروری، 2016ء

# ویلیو ایڈڈ ٹیکسٹائل سمیت 4 شعبوں کا ریفنڈز نہ ملنے پر احتجاج کا انتباہ

## حکومتی پالیسیوں سے برآمدات کم ہورہی ہیں، پاور ٹیرف میں کمی کے اعلان پر عملدرآمد نہیں کیا گیا، جاوید بلوانی

## 350 ارب کے ریفنڈ نہ ملے تو تمام ٹیکس دفاتر، کسٹم ہاؤس کے سامنے دھرنا دیا جائے گا، پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (بزنس رپورٹر) ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سمیت دیگر 4 زیرو ریٹڈ شعبوں نے 350 ارب روپے سے زائد مالیت کے سیلز ٹیکس، ڈیوٹی ڈرابیک، ڈی ایل ٹی ایل ریفنڈز فوری طور پر ادا کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ برآمد کنندگان کے رکے ہوئے کلیموں کی ادائیگیاں فوری طور شروع نہیں کی گئی تو ملک گیر احتجاج کے ساتھ تمام علاقائی ٹیکس دفاتر اور کسٹم ہاؤس کے سامنے مسائل کے حل تک دھرنا بھی دیا جائے گا، پی ایچ ایم اے ہاؤس میں پیر کو پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے ٹیکسٹائل، لیدر، سرجیکل، کارپٹ اور اسپورٹس گڈز کے نمائندوں کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مطالبات کی منظوری کے لیے پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹر کے احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ 15 فروری سے شروع کیا جانا تھا جس کے لیے کچھ دن پہلے ہی مقامات اور تاریخوں کا کی فیصلہ کرلیا گیا تھا تاہم وزیراعظم ہاؤس میں ہونے والے انڈسٹری کے نمائندوں پر مشتمل اجلاس میں وزیراعظم نواز شریف کی جانب سے ایک ہفتے میں ریفنڈز کے اجرا کے سلسلے میں اسٹیک ہولڈرز سے ملاقات اور ادائیگیوں کا طریقہ کار طے کرنے کے عندیے کے بعد ہم نے آج صرف کراچی میں پریس کانفرنس اور احتجاجی مظاہرہ کیا ہے لیکن اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مجوزہ اجلاس میں مطالبات پورے نہ کیے گئے تو نئی تاریخوں کے ساتھ احتجاجی تحریک شروع کردی جائے گی، حکومت پر سیلز ٹیکس ڈی ایل ٹی ایل اور ڈیوٹی ڈرابیک کی مد میں اگرچہ 350 ارب روپے سے زائد مالیت کے واجبات ہیں لیکن فی الوقت حکومت نے 220 ارب روپے کے واجبات کو تسلیم کیا ہے، ن لیگ کی موجودہ حکومت کی ناقص پالیسیوں کے باعث ملکی برآمدات میں 14.5 فیصد کی کمی سے 32 سال کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے وفاقی بجٹ سال 2015-16 کی تقریر میں اعلان کیا تھا کہ 31 مئی 2015 کے ٹیکس کے عرصے کے تمام ریفنڈ کلیمز 31 اگست 2015 تک جاری کردیے جائیں گے لیکن اس پر عمل درآمد نہ کیا گیا اور پیوستہ سال بھی وزیر خزانہ اسی قسم کا وعدہ کرچکے تھے جس پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ نے مالی سال 2014-15 کے بجٹ تقریر میں یہ بھی کہا تھا کہ انہوں نے ایف بی آر کو ہدایت کردی ہے کہ 30 ستمبر 2014 کے زیر التوا ریفنڈ کلیمز کلیئر کردیں اور مستقبل میں تمام قابل قبول ریفنڈز کی ادائیگیاں 3 ماہ میں کردیے جائیں۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ وزیراعظم نے 28 دسمبر 2015 کو کراچی میں صنعتوں کے لیے بجلی کے نرخ 3 روپے فی یونٹ کرنے کا اعلان کیا تھا لیکن تاحال ایسا نہیں ہوسکا لہٰذا بجلی کے نرخ میں فی الفور 3 روپے کمی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ گیس ٹیرف فی ایم بی ٹی یو بنگلہ دیش میں 3، انڈیا میں 4.66 جبکہ پاکستان میں 7.68 ڈالر ہے اور بجلی کا ٹیرف فی کلوواٹ، بنگلہ دیش میں 0.10، انڈیا میں 0.10 جبکہ پاکستان میں 0.14 ڈالر ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 25 برسوں میں پاکستان نے ٹیکسٹائل برآمدات میں صرف 267 فیصد افزائش حاصل کی ہے جبکہ بھارت نے 699 فیصد اور بنگلہ دیش نے 2705 فیصد افزائش حاصل کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان بہت پیچھے رہ گیا ہے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ بیوپار کراچی (2) 16 فروری 2016ء

# دو ماہ میں ایکسپورٹ میں 14 فیصد کمی نے 32 سالہ ریکارڈ توڑ دیا

## پاکستان کی 5 بڑی برآمدی صنعتوں کے نمائندگان کی جانب سے فنڈز ریفنڈ نہ کیے جانے پر سخت لائحہ عمل کا عندیہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان کی 5 بڑی برآمدی صنعتوں کے نمائندگان نے وفاقی حکومت کی جانب سے فنڈز ریفنڈ نہ کیے جانے پر سخت لائحہ عمل کا عندیہ دے دیا، ایکسپورٹرز کے مطابق دو ماہ میں ایکسپورٹ میں 14 فیصد کمی نے 32 سالہ ریکارڈ توڑ دیا۔ پی ایچ ایم اے ہاؤس میں پیر کو پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹرز ٹیکسٹائل، لیدر، سرجیکل، کارپٹ اور اسپورٹس گڈز کے نمائندوں نے وفاقی حکومت سے کہا کہ انکے سیلز ٹیکس ریفنڈ، کسٹم ریبیٹ اور ڈی ایل ٹی ایل کے رکے ہوئے کلیمز کی ادائیگیاں شروع نہ کیں تو ملک گیر احتجاج کیا جائے گا اور تمام علاقائی ٹیکس دفاتر اور کسٹم ہاؤس کے سامنے مسئلہ حل ہونے تک دھرنا بھی دیا جائے گا۔ بڑی برآمدی صنعتوں کے نمائندوں نے پریس بریفنگ کے دوران حکومت کو ایک ہفتے کی مہلت دیتے کہا کہ اب حکومت کے بزنس فرینڈلی ہونے کے دعوے نہیں مانے جائیں گے، اگر ہمیں فنڈز ریفنڈ اور سیلز ٹیکس سے پیسے واپس نہ کیے گئے تو کسٹم ہاؤس سمیت مختلف مقامات پر دھرنے دیئے جائیں گے۔ پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ حکومت خود اپنے ہی قوانین کی خلاف ورزی کرتی ہے اور انہی حرکتوں کی وجہ سے پاکستان کی ایکسپورٹ 2 ماہ میں 14 فیصد کم ہو چکی ہے جس سے 32 سال پرانا ریکارڈ ٹوٹ گیا۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ نئی بات (14) 16 فروری 2016ء

# پانچ برآمدی صنعتوں کا ریفنڈز نہ ملنے پر سخت لائحہ عمل کا عندیہ

## ملک گیر احتجاج کے ساتھ علاقائی ٹیکس دفاتر اور کسٹم ہاؤس کے سامنے دھرنا دیا جائے گا

کراچی (کامرس رپورٹر) پاکستان کی 5 بڑی برآمدی صنعتوں کے نمائندگان نے وفاقی حکومت کی جانب سے فنڈز ریفنڈ نہ کئے جانے پر سخت لائحہ عمل کا عندیہ دے دیا۔ برآمدکنندگان کے مطابق دو ماہ میں ایکسپورٹ میں 14 فیصد کمی نے 32 سالہ ریکارڈ توڑ دیا۔ پی ایچ ایم اے ہاؤس میں پانچ زیرو ریٹڈ سیکٹر ٹیکسٹائل، لیدر، سرجیکل، کارپٹ اور سپورٹس گڈز کے نمائندوں نے وفاقی حکومت سے کہا کہ ان کے سیلز ٹیکس ریفنڈ، کسٹم ریبیٹ اور ڈی ایل ٹی ایل کے رکے ہوئے کلیمز کی ادائیگیاں شروع نہ کیں تو ملک گیر احتجاج کیا جائے گا اور تمام علاقائی ٹیکس دفاتر اور کسٹم ہاؤس کے سامنے مسئلہ حل ہونے تک دھرنا بھی دیا جائے گا۔ بڑی برآمدی صنعتوں کے نمائندوں نے حکومت کو ایک ہفتے کی مہلت دیتے کہا کہ اب حکومت کے بزنس فرینڈلی ہونے کے دعوے نہیں مانے جائیں گے۔ پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے کہا کہ حکومت خود اپنے ہی قوانین کی خلاف ورزی کرتی ہے اور انہی حرکتوں کی وجہ سے پاکستان کی برآمدات 2 ماہ میں 14 فیصد کم ہو چکی ہے جس سے 32 سال پرانا ریکارڈ ٹوٹ گیا۔ وزیراعظم ہاؤس میں ہونے والے انڈسٹری رہنماؤں کے اجلاس میں وزیراعظم نواز شریف نے یہ بات کہی کہ ایک ہفتے میں ریفنڈز کے اجرا کے سلسلے میں اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملاقات کی جائے گی اور ادائیگیوں کا طریقہ کار طے کیا جائے گا۔

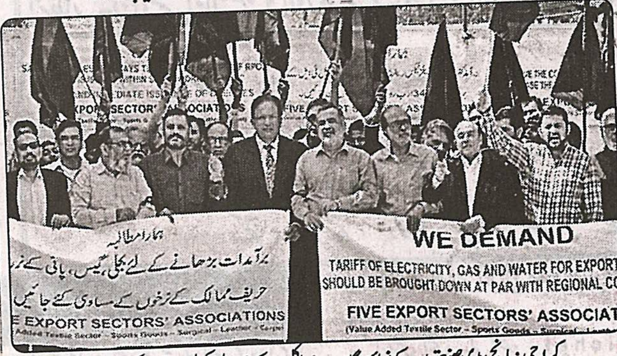


کراچی: پانچ بڑی صنعتوں کے نمائندگان ریفنڈ کلیمز کے حصول کیلئے احتجاج کر رہے ہیں

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI